الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دارالافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Waqar Haider**	Serial No :	**19110**
Address :	**karachi - pakistan**	Date :	**4/8/2013**
Subject :	**TALAQ**	Contact No:	
Writer :	صبغت اللہ	Email :	

Assalam-o-Alaikum...Mufti sahab mera sawal yeh hai k ajkal Pakistan mein qanoon hai k aik waqt mein teen talaq na de skty hain aur na hi papers bnwa skty hain..pochhna yeh hai k agar koi shakhs 3 talak k papers bnwa kr apni bewi ko bhejwa deta hai tu kya aya oss ki bewi ko 3 talak ho jae gi ya nhi.. kiun k pakistan k qanoon k mutabib ab koi b shakhs apni bewi ko akathi teen talak nhi de skta..jawab de kr shukriya ka moqa dain...ALLAH HAFIZ

میرا سوال یہ ہے کہ آج کل پاکستان میں قانون ہے کہ ایک وقت میں تین طلاق نہ دے سکتے ہیں اور نہ ہی پیپرز بنوا سکتے ہیں، پوچھنا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص تین ۳ طلاق کے پیپرز بنوا کر بیوی کو بھجوادے تو کیا اس کی بیوی کو تین طلاق ہو جائے گی یا نہیں؟

کیونکہ پاکستان کے قانون کے مطابق اب کوئی بھی شخص اپنی بیوی کو اکھٹے تین ۳ طلاق نہیں دے سکتا، جواب دیکر شکریہ کا موقع دے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

تین طلاق اکھٹی نہ دینے کے قانون کا یہ مطلب نہیں کہ وہ شرعاً واقع بھی نہیں ہونگی اس لئے اگر کسی نے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایسی حماقت کی تو قانون شکنی کے گناہ کے علاوہ قرآن وسنت اور فقہ کی روشنی میں اس کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہوکر اس کی بیوی حرمتِ مغلظہ کے ساتھ اس پر حرام ہو جائے گی، جس کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا اور حلالہ شرعیہ کے بعد دوبارہ باہم عقدِ نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔

فی الهندية: الكتابة على نوعين مرسومة وغير مرسومة (الى قوله) وان كانت مرسومة يقع الطلاق نوى أو لم ينو الخ (ج ١ ص ٣٧٨)

واللہ أعلم بالصواب
صبغت اللہ عفی عنہ وعن والدیہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۵ ذوالقعدہ، ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ / ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۵ / ذوالقعدہ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ [illegible]
۱۶ / ذوالقعدہ [illegible]

دارالافتاء ۱۹۱۱۰ ۱۴۳۴/۱۱/۱۸ جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

25/9/13